سوال

کتنا فاصلہ طے کرنے پر نماز قصر کی جا سکتی ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسان کتنی مسافت طے کر لے تو قصر کر سکتا ہے، اس بارے میں علماء کے مابین اختلاف رائے موجود ہے۔

جمہور علماء کے ہاں، اگر انسان 80 کلومیٹر کی مسافت طے کر لے تو قصر کر سکتا ہے۔ واضح رہے کہ اس مسافت کا اعتبار شہر گاؤں سے نکلنے کے بعد ہوگا۔ شہر کے اندر جو مسافت طے کی جائے گی وہ اس میں شامل نہیں ہوگی، یعنی اگر انسان شہر سے نکلنے سے پہلے 10 کلومیٹر سفر طے کرتا ہے تو یہ 10 کلومیٹر 80 کلومیٹر میں شامل نہیں کیے جائیں گے، بلکہ شہر سے نکلنے کے بعد اور دوسرے شہر گاؤں میں داخل ہونے تک کا فاصلہ اگر 80 کلومیٹر یا اس سے زیادہ ہوگا، تو جمہور علماء کرام کے ہاں قصر کی جا سکتی ہے۔

بعض اہل علم کے ہاں نماز قصر کرنے کی حد 22 کلومیٹر ہے، یعنی اگر کسی نے 22 کلومیٹر یا اس سے زیادہ مسافت سفر کرنا ہو تو وہ اپنے شہر، قصبہ یا دیہات کی آبادی سے باہر چلا جائے تو نماز قصر کر سکتا ہے۔ اسی طرح سفر سے واپسی پر اپنے شہر، قصبہ، یا دیہات کی آبادی میں داخل ہونے سے پہلے پہلے قصر کر سکتا ہے۔

حضرت یحیی بن یزید ہنائی فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نماز قصر کرنے کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے کہا:

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلَاثَةِ فَرَاسِخَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ) صحیح مسلم، صلاة المسافرين وقصرها: 691)

رسول اللہ ﷺ جب تین میل یا تین فرسخ کی مسافت پر نکلتے، تو دو رکعت نماز پڑھتے۔

حدیث مبارکہ میں تین میل کے بجائے تین فرسخ مراد لینا زیادہ قرین قیاس ہے کیونکہ اس میں تین میل بھی آجاتے ہیں کیونکہ ایک فرسخ تین میل کا ہوتا ہے، معلوم ہوا کہ مسافت اگر نو میل ہو تو نماز قصر کی جا سکتی ہے۔ پرانے میل انگریزی میل سے بڑے تھے جو آج کے حساب سے تقریبا 22 کلومیٹر بنتے ہیں۔

بعض اہل علم کے ہاں سفر کی مسافت کے لحاظ سے کوئی حد بندی نہیں ہے، بلکہ معاشرے کے عرف اور رواج میں لوگ جس کو سفر سمجھتے ہوں وہ سفر ہوگا اور قصر کرنے کی اجازت ہوگی۔

اس مسئلے میں اختلاف کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ایسی کوئی واضح قرآنی آیت یا حدیث نہیں ہے جس میں بالکل واضح طور پر مذکور ہو کہ اتنی مسافت طے کرنے سے قصر کی جا سکتی ہے۔

اس مسئلہ میں زیادہ قوی بات یہی معلوم ہوتی ہے کہ جب قرآن وحدیث میں سفر کی وجہ سے قصر کرنے کی رخصت دی گئی ہے، لیکن مسافت کی تحدید نہیں کی گئی اور نہ ہی عربی زبان میں اس حوالے سے کوئی مسافت متعین کی گئی ہے، تو جو معاشرے میں سفر سمجھا جاتا ہو اتنی مسافت طے کرنے سے قصر کی جا سکتی ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ